سوال

(663) عورت کااپنے داماد سے مصافحہ کرنا اور بے پردہ ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عورتیں اپنے دامادوں سے پردہ اتار دیتی ہیں اور ان سے ہاتھ ملانے کی صورت میں سلام بھی نہیں کرتیں، تو کیا یہ ان کے لیے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا داماد اس کے سسرالی اعتبار سے محرم رشتہ دار ہے۔ اس کے لیے وہ تمام چیزیں دیکھنی جائز ہیں جو کہ اس کی ماں، بہن، بیٹی اور دیگر رشتہ داروں کے لیے جائز ہیں، لہذا اُس کا اپنا چہرہ، بال اور بازو وغیرہ اپنے داماد سے چھپانا پردے میں زیادتی کا انداز ہے۔ ملاقات کے وقت مصافحے سے کنارہ کشی بھی احتیاط کرنے میں غلو ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ نفرت اور لاتعلقی کا سبب بن جائے، لہذا مناسب تو یہی ہے کہ وہ اس معاملے میں زیادتی کو چھوڑ دے، البتہ اگر وہ اس کی طرف سے کسی رشک یا خیانت کرنے والی آنکھ کا خطرہ محسوس کرتی ہو تو یہ اپنے مذکورہ اعمال میں خیر و بہتری کو اختیار کرنے والی ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 595

محدث فتویٰ